چند ماہ قبل الٰہ آباد میں ہندوؤں کے سب سے بڑے مذہبی میلے (کمبھ) میں ۲ کروڑ عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ اس پریشد نے بھی اس موقعے سے فائدہ اٹھانا چاہا، اور اپنا ایک اجلاسِ عام وہاں رکھا۔ بے چارے توگڑیا جی اپنی کار کے بونٹ پر کھڑے ہوکر لوگوں کو بلاتے رہے، تب بھی کوئی قابلِ لحاظ تعداد جمع نہ کرسکے۔

ان شاء اللہ بھارتی مسلمانوں کا مستقبل ان کے ماضی سے بہتر ہوگا۔ ہندو شدت پسندی، جو رام مندر تحریک کے زمانے سے اپنے عروج پر تھی، غالباً گجرات کے فسادات کے بعد اس کے غبارے سے ہوا نکلنی شروع ہوچکی ہے۔ ان فسادات کے چند مہینوں کے بعد ہی پچھلے پارلیمانی الیکشن ہوئے تھے جس میں اندرونی اور بیرونی ہر طرح سے مدد کے باوجود ناقابلِ تسخیر سمجھے جانے والے واجپائی جی اور بی جے پی کو شرم ناک شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ درحقیقت بھارت کا مضبوط جمہوری نظام مسلمانوں کے لیے ایک نعمت ہے۔ اسی نے مسلمانوں کو یہ طاقت بخشی ہے کہ ان کی مرضی کے خلاف مرکز میں کوئی مضبوط حکومت نہیں بن سکتی۔ جو کچھ لکھا گیا اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بھارتی مسلمانوں کے سامنے کچھ مسائل نہیں ہیں۔ مسائل ہیں، یقیناً ہیں، ان میں سے کچھ سنگین بھی ہیں، لیکن ان شاء اللہ مایوسی کی کوئی بات نہیں ہے۔

تصحیحات اشاعتِ خاص

صفحہ	سطر	غلط	درست
۲۸	۸	یوسف مغاریف	یوسف مقریف
۹۸	۲۴	دسمبر ۱۹۴۹ء	دسمبر ۱۹۴۶ء
۱۱۹	۱۰	مسلم افواج	مسلح افواج
۱۲۹	۸	غاتینا	غایتنا
۲۱۴	۲۱	میں جس شخص کا ذکر ہے	یہ آیت کس شخص کے بارے میں نازل ہوئی
۲۱۵	۱۴	ابوبکر انصاری	ابوبکر الانباری
۲۲۲	۲۱	القصص الفنی فی القرآن	الفن القصصی فی القرآن
۲۲۵	۱	علی طنطاوی	طنطاوی جوہری

'غض بصر نہ کرنے کے نقصان' (ص ۳۸۳) میں حدیث کو اس طرح پڑھیں: لَعَنَ اللّٰہ......